اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

دارالامان قادیان

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۲۸	۲۳ - ماہ نبوت ۱۳۱۹ھش	۲۲ - شوال ۱۳۵۹ھ	۲۳ - نومبر ۱۹۴۰ء	نمبر ۲۶۷

حضرت بابا نانک رح کی ہتک کا جھوٹا الزام

محض خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے احرار ایسی شوریدہ سر اور فتنہ پرداز پارٹی کو جو ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کو اپنے حامی و مددگار بتاتی تھی۔ جو شکست فاش دی ہے۔ اس کا ایک بہت بڑا ثبوت یہ بھی ہے۔ کہ احرار اب دوسروں کو دھوکہ و فریب کے ذریعہ اشتعال دلا کر جماعت احمدیہ کے خلاف کھڑا کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ ہمیں جہاں اس بات کی خوشی ہے۔ کہ اکالی سکھوں کے نہایت معزز اور ذمہ دار لیڈر جناب ماسٹر تارا سنگھ صاحب ایسے اصحاب جماعت احمدیہ کے خلاف احرار کے سراسر غلط پراپیگنڈا کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ وہاں افسوس بھی ہے۔ کہ بعض اکالی صاحبان نے احرار کے جھکیہ میں آکر بلا سوچے سمجھے اور بلا وجہ جماعت احمدیہ کے متعلق نہایت دلآزار الفاظ استعمال کئے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں میں سے ایک سردار بنچیا سنگھ صاحب اکر پوری ہیں۔ انہیں جماعت احمدیہ کے خلاف جب کوئی اور بات ہاتھ نہ آئی۔ تو انہوں نے اپنی کانفرنس میں کہا:-

”اس سے زیادہ دلآزاری کیا ہوگی۔ کہ گورو نانک کو مسلمان کہتے ہیں“

گویا حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کو مسلمان کہہ کر خدا تعالےٰ کا محبوب اور پیارا قرار دینا سکھوں کی دلآزاری ہے۔ دراصل یہ وہ پٹی ہے۔ جو کچھ عرصہ سے احرار پڑھاتے چلے آ رہے ہیں۔ چنانچہ ایک دفعہ تو احراری ملاّ عنایت اللہ نے کھلم کھلا سکھوں کے ایک جلسہ میں بھی یہی کہا تھا۔ اب بعض اکالیوں نے بغیر سوچے سمجھے اسے دہرانا شروع کر دیا ہے۔ بغیر سوچے سمجھے اس لئے کہ دراصل جماعت احمدیہ حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کو مسلمان قرار دے کر ان کی ہتک نہیں کرتی۔ بلکہ احرار انہیں غیر مسلمان بنا کر ان کی بے حد توہین کرتے ہیں۔ کیونکہ حضرت بابا نانک رح کو اعلےٰ پایہ کا مسلمان اور ولی اللہ سمجھنے کا یہ مطلب ہے۔ کہ مسلمانوں کے نزدیک وہ نہایت ہی قابلِ احترام۔ اور لائقِ توقیر ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کے حضور بڑا درجہ رکھتے۔ اور اس کے خاص مقربین میں سے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں حضرت بابا صاحب کو مسلمان نہ سمجھنے والے احرار کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ جو مسلمان نہ ہو۔ وہ کافر اور جہنمی ہے۔ اور خدا تعالےٰ اسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا۔ اب غور فرمائیے۔ حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کو جو درجہ ہم دیتے ہیں وہ ان کی شان بڑھانے والا ہے۔ یا وہ مقام جو احرار قرار دیتے ہیں۔ یہ کوئی پیچیدہ اور مشکل بات نہیں ہے۔ ہر شخص بآسانی دونوں باتوں میں امتیاز کر سکتا ہے۔

پھر جب سکھ صاحبان خود یہ کہتے ہیں کہ گورو نانک دیو کا مشن ایسا صلح کل تھا۔ کہ ہر مذہب کے لوگ انہیں اپنا تے یعنی اپنے میں سے قرار دیتے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ جب مسلمان حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کو دلائل اور واقعات کے رو سے مسلمان ثابت کریں۔ تو اس پر برا منایا جائے۔ اور اسے حضرت بابا صاحب کی ہتک قرار دے کر ایسا طریق عمل اختیار کیا جائے۔ جو سکھوں اور مسلمانوں میں ناچاقی اور بدمزگی پیدا کرنے کا موجب ہو۔

کس قدر افسوس کی بات ہے۔ کہ جماعت احمدیہ پر تو اس لئے حضرت بابا نانک رح کی ہتک کرنے کا بے بنیاد الزام ایک کانفرنس میں لگا کر عوام کو مشتعل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ بابا صاحب کو مسلمان قرار دیتی ہے۔ لیکن دیگر مذاہب کے لوگ جو حضرت بابا صاحب کو اپنے مذہب کا پیرو کہتے ہیں۔ ان کے خلاف کبھی ایک حرف بھی نہیں کہا گیا۔ اور یہ بھی اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ احرار کی دھوکہ دہی کا شکار ہونے والا ہی یہ عمل اختیار کر سکتا ہے سکھوں کے مشہور اخبار ”شیر پنجاب“ (۱۴۔ نومبر) نے بابا نانک کے متعلق اپنا جو خاص نمبر شائع کیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ ”حال ہی میں بمبئی گورنمنٹ کے ایک کانگرسی وزیر مسٹر کے۔ ایم۔ منشی نے گورو صاحب کو رودرس کا چیلا بتایا ہے۔ جس کتاب میں آپ کی یہ معرکۃ الآراء دریافت عوام کے سامنے پیش کی گئی ہے۔ اس کا دیباچہ خود مہاتما گاندھی جی نے لکھا“ لیکن اس کے متعلق سکھوں کے کسی حلقہ کی طرف سے یہ آواز نہیں اٹھائی گئی کہ اس سے سکھوں کی دلآزاری ہوئی ہے۔ اسی طرح بھائی پرمانند جی کے اخبار ”ہندو“ (۱۶۔ نومبر) نے حضرت بابا نانک صاحب کو نہ صرف ہندو قرار دیا ہے۔ بلکہ یہ بھی لکھا ہے۔ کہ ایک خطرہ کے موقعہ پر ان کا یہ کہنا کہ ”ہندو کہاں ماریاں“ یعنی اگر اپنے آپ کو ہندو بتاؤں تو مارا جاتا ہوں“ اپنے آپ کو بچانے کے لئے کہا تھا۔ مگر اس میں بھی اکالی صاحبان کو دلآزاری کا کوئی شائبہ نظر نہیں آیا۔

اس قسم کے واقعات کی موجودگی میں بعض اکالی صاحبان کا جماعت احمدیہ کے خلاف عوام کو یہ کہکر اشتعال دلانا کہ احمدی حضرت بابا نانک رح کو مسلمان کہکر سکھوں کی دلآزاری کرتے ہیں۔ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ جماعت احمدیہ کے متعلق دھوکہ خوردہ ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ نبوت ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق پونے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ اور کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں:۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو گزشتہ شب سے ایک پاؤں میں درد نقرس کی تکلیف زیادہ ہوگئی ہے۔ اور حرارت بھی ہے دعائے صحت کی جائے۔

آج شام مولوی عبد المنان صاحب عمر مولوی فاضل ایم۔ اے کے ولیمہ کی دعوت خواتین کو وسیع پیمانہ پر دی گئی۔

مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب اور گیانی واحد حسین صاحب چمبہ سے واپس آگئے ہیں

ذکرِ حبیب علیہ السلام

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہدِ مبارک کی باتیں

۱۲۰۔ سائل کو نہ جھڑکو

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس ایک چھوٹی سی حمائل تھی۔ جو نہایت خوشخط چھپی ہوئی تھی۔ اور آپکو بہت پسند تھی۔ ایک دفعہ ایک شخص نے حضور سے سوال کیا۔ کہ وہ حمائل اسے دے دیں۔ حضور نے فوراً اسے دے دی۔ اور انکار نہ کیا۔ کسی دوسرے وقت میں جب اس حمائل کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ وہ حمائل مجھے بہت پسند تھی۔ مگر میں نے دل میں سوچا کہ اما السائل فلا تنھر اور اس پر عمل کرکے سائل کے سوال کا انکار نہ کیا۔

اگرچہ کلام الٰہی کا جو حکم ہے وہ جھڑکنے سے منع کرتا ہے۔ اور ہوسکتا تھا۔ کہ خوش اخلاقی سے انکار کر دیا جاتا۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس انکار کو بھی جو سائل کے واسطے ایک گونہ شرمندگی کا موجب ہوتا جھڑکی ہی قرار دیا۔ اور اس آیت شریفہ پر عمل کرتے ہوئے حمائل سائل کو دے دی۔ حضور کی طبیعت فطرتاً سخاوت کی طرف بہت مائل تھی حتی الوسع کسی کے سوال کو رد نہ فرماتے تھے۔ بلکہ امید سے بڑھ کر عطا کرتے تھے۔ بعض دفعہ صدقہ و خیرات کی خوبیوں کی مثال میں ایک گنجے اور اندھے کی کہانی سنایا کرتے تھے کہ ایک گنجا اور ایک اندھا تھا۔ خدا کا ایک فرشتہ انسانی صورت میں گنجے کے پاس آیا۔ اور اس سے پوچھا کہ تو کیا چاہتا ہے۔ گنجے نے کہا کہ میرے سر پر بال پیدا ہو جائیں۔ اور مال و دولت مل جائے۔ چنانچہ فرشتہ نے گنجے کے سر پر ہاتھ پھیرا تو خدا کی قدرت سے اس کے سر پر بال بھی نکل آئے۔ اور کسی ذریعہ سے مال و دولت اور نوکر چاکر بھی مل گئے۔ پھر اندھے نے کہا۔ کہ میری آنکھیں روشن ہو جائیں تو میں ٹکریں کھاتا نہ پھروں اور روپیہ پیسہ مل جائے تو کسی کا محتاج نہ رہوں۔ فرشتہ نے اسکی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا تو وہ روشن ہوگئیں اور مال و دولت بھی مل گیا۔

پھر کچھ عرصہ کے بعد وہی فرشتہ خدا کے حکم سے اندھے اور گنجے کی آزمائش کو ایک فقیر کے بھیس میں آیا۔ اور گنجے کے پاس جاکر سوال کیا۔ گنجے نے ترش روئی سے جواب دیا۔ اور جھڑک دیا۔ اور کہا کہ چل تیرے جیسے بہت فقیر پھرتے ہیں۔ فرشتہ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیر دیا اور وہ پھر گنجے کا گنجہ ہوگیا۔ اور سب مال و دولت جاتی رہی۔ اور پھر ویسا ہی تنگ حال ہوگیا۔ اس کے بعد وہی فرشتہ فقیر کی شکل میں اس شخص کے پاس آیا جو پہلے اندھا تھا۔ اور اب بینا اور بڑا دولتمند ہوگیا تھا۔ اور سوال کیا اس نے کہا کہ سب کچھ اللہ تعالےٰ نے ہی دیا ہے تم لے لو۔ اس پر اللہ تعالےٰ نے اس کو اور بھی زیادہ مال و دولت دیا۔ مفتی محمد صادق قادیان ؛

احمدی مبلّغ سے

محبّت کے نغمے سناتا چلا جا
رُبابِ صداقت بجاتا چلا جا

جو سوئے ہیں ان کو جگاتا چلا جا
جو مُردے ہیں ان کو جلاتا چلا جا

نئی دُنیا ہو یا پُرانی ہو دُنیا
تو ان کی فضاؤں پہ چھاتا چلا جا

جو حق ہے اسے تو اجاگر کئے جا
جو باطل ہے اس کو مٹاتا چلا جا

اگر فتنہ بیدار دیکھے کہیں پر
تو تھپکی سے اس کو سلاتا چلا جا

سلا کر مٹانا ہے آسان اس کا
یونہی امنِ عالم بڑھاتا چلا جا

مسیحِ محمد کے جھنڈے کے نیچے
سعادت کی روحوں کو لاتا چلا جا

تو حُسنِ سلوک اور شیریں زباں سے
پرائے کو اپنا بناتا چلا جا

جو دشمن ہیں وہ دوست بن جائیں تیرے
خوش اخلاق اپنے دکھاتا چلا جا

مذاہب میں اسلام ہے سب سے اعلیٰ
دلائل سے ایسا بتاتا چلا جا

وفاتِ مسیحا ہے قرآں سے ثابت
توفّی کے معنے پڑھاتا چلا جا

یقیناً ہے احمدؑ ہی مہدیٔ صادق
ہدائت کی باتیں سکھاتا چلا جا

کوئی ماننے بہتر۔ نہ مانے تو مرضی
کلامِ الٰہی سناتا چلا جا

ملونے سے اپنے۔ دلوں میں سما جا
نقوشِ محبّت جماتا چلا جا

ترے پیچھے کچھ اور بھی آرہے ہیں
تو رستے سے کانٹے ہٹاتا چلا جا

جو ڈرنا ہے مت کہہ جو کہنا ہے مت ڈر
بنامِ خُدا دندناتا چلا جا

اگر زخم پہنچے کوئی راہِ حق میں
تو شکوہ نہ کر مسکراتا چلا جا

ترا دینے والا ہے ساقیٔ کوثر
تو پھر خم کے خم ہیں لنڈھاتا چلا جا

جو پیاسا نظر آئے سرشار کر دے
جہاں جائے پیتا پلاتا چلا جا

تو ہر ملک میں۔ اُس مہِ چاردہ کی
حسیں یاد۔ دل میں چھپاتا چلا جا

جو ہو مذہبی پیشوا اس کی عزت
ہمارا ہے مسلک سناتا چلا جا

دسمبر کی پہلی کو اک جلسہ ہوگا
جو مقصد ہے اس کا بتاتا چلا جا

روادار اہلِ مذاہب ہوں باہم
انہیں بھائی بھائی بناتا چلا جا

کریں خوبیاں سب بیاں اپنی اپنی
لڑائی کی عادت چھڑاتا چلا جا

تعلق ہے وحدت کے چشمے سے تیرا
معارف کی نہریں بہاتا چلا جا

نیا آسماں ہو نئی ہو زمیں بھی
یہ روحانی دنیا بساتا چلا جا

گلستانِ احمدؑ کا بلبل ہے اکمل
محبّت کے نغمات گاتا چلا جا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیامت خیز زلزلہ جنگ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے انذار اور تبشیر

(۲)

اس بات پر کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں زلزلہ سے مراد زلزلۂ جنگ ہے - کئی مضبوط قرائن شاہد ہیں۔ چنانچہ جہاں اس قسم کے زلزلہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات ہیں۔ وہاں ان کے آگے پیچھے ایسے الہامات بھی ہیں - جن میں بار بار افواج کا ذکر ہے۔ اور پھر ایسی فوجوں کا بھی ذکر آتا ہے۔ جو فضا سے حملہ آور ہوں - اور گیسوں اور بم اور زہریلی و آتشین اشیاء پھینک کر تباہی مچانے والی ہوں - اور ظاہر ہے - کہ اس قسم کا حملہ ہوائی جہازوں کے ذریعہ ہی ہو سکتا ہے

وہ الہامات جن میں زلزلہ کا ذکر ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ الہامات جن میں زلزلہ سے مراد زلزلۂ جنگ ہے - درج ذیل ہیں

۱ - زمین تہ و بالا کر دی - انی مع الافواج اتیک بغتۃً - لشکر اٹھا دو - (۲۳ - مئی ۱۹۰۵ء بدر جلد ۱ ۷ ص ۵ تذکرہ ص ۵۰۶)

۲ - اذا جاء افواج و سمع من السماء - یعنی بلند ترین فضا سے فوجیں مسموم اور تباہ کن سامان لے کر حملہ آور ہوں گی۔

۳ - زلزلۃ الساعۃ - لتریٰ ایاتٍ وتھدم ما یعمرون (۱۸ دسمبر ۱۹۰۵ء - الوصیت ص ۱۵) یعنی ایسا قیامت خیز زلزلہ آئے گا - کہ اس میں اللہ تعالیٰ عظیم الشان نشانات ظہور میں لائیگا - اور عبرت انگیز عجائبات وحوادث نمودار کرے گا - اس زلزلہ سے وہ فلک بوس عمارتیں مسمار ہو جائیں گی - جن کو انسانوں اور حکومتوں نے تیار کیا ہوگا۔

۴ - یوم تاتی السماء بدخان مبین وتری الارض یومئذٍ خامدۃً مصفرۃ (بدر جلد ۲ - ۶ ؍ ۱۹) یعنی فضا بھی اس زلزلہ میں (گیسوں اور آتشین اسلحہ کے استعمال کی وجہ سے) دھوآں دھار ہو جائے گی - اخبارات شاہد ہیں - اور اب یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ گیسوں کے استعمال اور آگ لگانے والے سامانوں سے ان مقامات کی فضا کس طرح دھوآں دھار رہتی ہے - جہاں ہوائی جہازوں سے بم گرائے جاتے ہیں ہر طرف گویا خوفناک آگ کا ایک سیلاب ہے - جس کے فلک بوس شعلوں سے سرکاری اور غیر سرکاری عمارتیں راکھ کا ڈھیر ہو رہی ہیں - اور آج کئی شاندار تعمیرات کی جگہ ویران اور سنسان کھنڈرات نظر آتے ہیں - جن کے دیکھنے سے حسرت و عبرت کا سماں سامنے آجاتا ہے۔

۵ - یوم تاتی السماء بدخان مبین
یوم تاتی السماء بدخان مبین (۲۵ - جنوری ۱۹۰۶ء - الحکم جلد ۱۰ - ۴ تذکرہ ص ۵۳۷)

۶ - ۲۹ - جنوری ۱۹۰۶ء خواب میں دیکھا کہ زلزلہ آیا ہے - اور زلزلہ شدید ہے

۷ - یکم فروری ۱۹۰۶ء - تتبعھا الرادفۃ
پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی
واما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض
(بدر جلد ۲ - ۶ - ص ۲)

۸ - ۳ - فروری ۱۹۰۶ء - اٹھو نمازیں پڑھیں اور قیامت کا نمونہ دیکھیں (تذکرہ ص ۵۳۸) یعنی ایک دفعہ جنگ کی صورت میں زلزلہ شروع ہو کر پھر کچھ وقفہ کے بعد یک لخت خوفناک شدت اختیار کرے گا - اور یہ شدت موسم بہار میں اپنا رنگ دکھائے گی - مگر اس ہلاکت آفرین زلزلہ (جنگ) میں جو لوگ دنیا کے لئے باعث امن اور نافع ہونگے انہیں قائم رکھا جائے گا۔

موجودہ جنگ کا نقشہ

مذکورہ بالا الہامات تاریخوں کے قرب اور ترتیب و ربط و سیاق و سباق کے ساتھ کس وضاحت سے بتا رہے ہیں - کہ یہ زلزلہ کس نوعیت کا ہوگا - کس وضاحت اور حسن ترتیب کے ساتھ زلزلہ کی نوعیت اور اس کے ذریعہ تباہی کا نقشہ کھینچا گیا ہے - چنانچہ موجودہ جنگ کی آگ کے شعلے پہلے پہل گزشتہ سال بڑی بڑی حکومتوں کے دیکھتے دیکھتے یک لخت پولینڈ کی سرزمین پر بھڑک اٹھے - اور آناً فاناً اسے خاکستر کر کے رکھ دیا - پھر تھوڑے سے وقفہ کے بعد یعنی اس آگ کے کسی قدر مدھم ہو جانے کے بعد سال رواں کے عین موسم بہار میں وہی آتش جنگ اس زور سے بھڑکی - کہ اس نے کئی چھوٹی چھوٹی حکومتوں کے علاوہ فرانس جیسی زبردست حکومت کو بھی راکھ کا ڈھیر بنا دیا - اور اسی سال کے موسم بہار سے تو موجودہ زلزلہ اتنی شدت اختیار کر گیا ہے - کہ یورپ کی بڑی بڑی حکومتیں اس زلزلہ سے ہچکولے کھا رہی ہیں - اور کوئی اندازہ بھی نہیں لگا سکتا - کہ یہ قیامت خیز زلزلہ دنیا کے کس کس حصہ کو اپنی لپیٹ میں لے آئے گا۔

پھر جہاں جہاں حملے ہو رہے ہیں ان علاقوں میں بعینہٖ جس طرح زلزلہ سے زمین جھٹکے کھاتی ہے - بمباری - اور گولہ باری سے دور دور تک زمین ہل جاتی ہے - اور کئی کئی من کے وزنی بم اور گولوں سے زمین تہ و بالا ہو رہی ہے زلزلہ کی طرح ہی کئی عشر تکدے - اور سر بفلک عمارتیں دھڑام سے اس طرح گر رہی ہیں - کہ حسرت و عبرت اور دنیا کی بے ثباتی اور انسان کی بے دردی اور سنگدلی کا منظر آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔

موسم بہار سے زلزلہ کا تعلق

اللہ تعالیٰ کا کلام سراسر پُر حکمت ہوتا ہے جن کا حالات زمانہ کی رفتار کے ساتھ انکشاف ہوتا رہتا ہے - اس اصل کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامی کلام میں ایمان افروز مناسبت نظر آتی ہے - مثلاً ایک طرف تو یہ الہام - کہ "پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی" متعدد بار آپ پر نازل ہوا - اور پھر یہی الہام موسم بہار میں بھی نازل ہوا ادھر حضور کے ان الہامات کا سلسلہ بھی موسم بہار میں ہی خصوصیت سے شروع ہوتا ہے - جن میں تواتر کے ساتھ زلزلہ کا ذکر آتا ہے - جس سے معلوم ہوتا ہے - کہ زلزلہ کو خواہ ظاہری معنوں پر محمول کیا جائے یا کسی اور شدید آفت و تباہی پر محمول کیا جائے موسم بہار کے ساتھ خاص مناسبت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہامی کلام تاریخوار حسب ذیل ہے:-

۸ - اپریل ۱۹۰۵ء رب ارنی زلزلۃ الساعۃ - یریکم اللہ زلزلۃ الساعۃ (تذکرہ ص ۵۴۹)

۹ - ؍؍ - رب ارنی زلزلۃ الساعۃ - یریکم اللہ زلزلۃ الساعۃ اریک زلزلۃ الساعۃ یسئلونک احق ھو قل ای و ربی انہ لحق ولا یرد عن قوم یجرمون - نصر من اللہ وفتح قریب مبین (الحکم جلد ۱۰ - ۱۲ تذکرہ ص ۵۵۰)

ترجمہ - اے میرے رب مجھے وہ نمونہ قیامت زلزلہ دکھا - اللہ تعالیٰ تمہیں قیامت خیز زلزلہ دکھائیگا - میں تمہیں وہ زلزلہ دکھاؤنگا - لوگ تم سے دریافت کرینگے - کہ کیا یہ ہو کر رہیگا - تم کہو ہاں بخدا یہ پیشگوئی درست ہے اور پوری ہو کر رہیگی - اور یہ عذاب ان لوگوں سے نہیں ہٹایا جائیگا - جو اعراض کرتے ہیں - اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت اور نمایاں فتح آئیگی - یعنی اس زلزلہ کے نتائج میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ کو عظیم الشان فتوحات اور نصرت الٰہی حاصل ہوگی۔

۱۱ مئی - کشتیاں چلتی ہیں تا ہوں کشتیاں (بدر جلد ۲ - ۲۰ - تذکرہ ص ۵۵۶)

یعنی یہ زلزلہ ایسی قوموں پر آئیگا - جو بحری طاقت رکھتی ہونگی - اور ایسی صورت میں آئے گا - کہ جنگی کشتیاں اور جہاز ایک دوسرے کو مغلوب کرنے کے لئے حرکت میں آئیں گے۔

۱۴ مئی - ھل اتاک حدیث الزلزلۃ اذا زلزلت الارض زلزالھا واخرجت الارض اثقالھا وقال الانسان مالھا یومئذٍ تحدث اخبارھا بان ربک اوحیٰ لھا -

۲۰ - مئی - انی مع الافواج اتیک بغتۃً اریک زلزلۃ الساعۃ - انی احافظ کل من فی الدار - (بدر جلد ۲ - ۲۱ - تذکرہ ص ۵۵۷)

۲۱ مئی - ھل اتاک حدیث الزلزلۃ بل تاتیھم بغتۃً - اگر چاہوں تو اس دن خاتمہ (بدر جلد ۲ - ۲۳ - ص ۱۱ - تذکرہ ص ۵۵۹)

۲۷ مئی - آفتوں اور مصیبتوں کے دن ہیں - (تذکرہ ص ۵۵۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زلزلہ اپنے ظاہری معنوں میں

پھر عین اثنائے جنگ میں زلزلہ کی پیشگوئی اپنے ظاہری معنوں میں پوری ہوئی چنانچہ اس جنگ کے شروع ہونے کے بعد ٹرکی کے ایک حصہ میں ایسے شدید زلزلہ نے تباہی ڈالی ہے جس کی نظیر ٹرکی کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ اس زلزلہ نے ٹرکی میں ایسا دردناک منظر پیدا کر دیا۔ کہ وہ حکومتیں اور علاقے جنہوں نے کبھی اس کی ہمدردی میں حصہ نہ لیا تھا۔ وہ بھی بے اختیار اس موقعہ پر زلزلہ سے بچے ہوئے تباہ حال انسانوں کی مالی رنگ میں ہمدردی کرنے لگے۔ پھر حال ہی میں رومانیہ میں قیامت خیز زلزلہ آچکا ہے۔

قیامت خیز تباہیوں کے متعلق انتباہ

مذکورہ بالا انذاری وحی کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مندرجہ ذیل چونکا دینے والے الفاظ میں قیامت خیز تباہیوں سے دنیا کو متنبہ کر کے بیدار کرنا چاہا:۔ ”دیکھو آج میں نے بتلا دیا زمین بھی سنتی ہے اور آسمان بھی کہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہوگا۔ اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرے گا۔ وہ پکڑا جائے گا۔ خدا فرماتا ہے کہ قریب ہے جو میرا قہر زمین پر اترے زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی۔ پس اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے جس کی پہلے نبیوں نے خبر دی تھی۔ وہ دن آتا ہے کہ انسانوں کو دیوانہ کر دیگا۔“

”بعض ان (زلازل) میں قیامت کا نمونہ ہوں گے۔ اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے چرند پرند بھی باہر نہ ہوں گے۔ اور زمین پر اسقدر تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہ آئی ہوگی۔ اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائینگے۔ کہ گویا ان میں کبھی آبادی ہی نہ تھی۔ اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان سے ہولناک صورت میں پیدا ہونگی۔ یہاں تک کہ ہر عقلمند کی نظر میں وہ غیر معمولی ہو جائیں گی۔“

”وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازہ پر ہیں۔ کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ اور نہ صرف زلزلہ سے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی کچھ آسمان سے کچھ زمین سے۔“ ع

”آسماں اے غافلو اب آگ برسانے کو ہے“

اسی طرح فرماتے ہیں ؎

تم نہیں لوہے کے کیوں ڈرتے نہیں اسوقت سے
جس سے پڑ جائینگی اک دم میں پہاڑوں میں غار
ایک دم میں غمکدہ ہو جائیں گے عشرت کدہ
شادیاں جو کرتے تھے بیٹھیں گے ہو کر سوگوار
وہ جو تھے اونچے محل اور وہ جو تھے قصر بریں
پست ہو جائینگے جیسے پست ہو اک جائے غار
آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائینگے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

مذکورہ بالا لرزا دینے والے الفاظ میں جس محشر برپا کرنے والی تباہی کا آج سے قریباً ۴۵ سال پیشتر خدا کے مقدس برگزیدہ نے نقشہ کھینچا۔ دنیا کی ایک بہت بڑی آبادی آج اپنی اشکبار آنکھوں اور دردمند دل کے ساتھ اس کا مشاہدہ کر رہی ہے۔

زمانہ حال کے مخبر صادق حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل شدہ خدائے علیم کے کلام کا ایک ایک لفظ قریباً ایک سال سے جس طرح ہر نئے دن نئی شان اور نئی قہری تجلی کے ساتھ خدائے قہار ذی الجبروت اور عالم الغیب کی قہری طاقت اور اسکی پُرشوکت وحی کی صداقت کا جو اس کے مقدس نبی پر نازل ہوتی رہی مظاہرہ کر رہی ہے۔ وہ سب کے سامنے ہے۔ آج سے عرصہ دراز پیشتر جبکہ دنیا رنگ رلیوں میں مشغول اور عیش و عشرت کے نشہ میں مدہوش و مخمور تھی۔ اور عیش و تنعم کے سامانوں کی اسقدر فراوانی تھی۔ کہ گویا ایک تند سیلاب بہ رہا ہے۔ گوشہ تنہائی میں بیٹھے ہوئے انسان کو عالم الغیب خدا لایظہر علیٰ غیبہ احدًا الا من ارتضیٰ من رسول کے ماتحت زمانہ حال کے عظیم الشان انقلابات اور اپنی قہری اور لرزہ خیز تجلیات سے اطلاع دیتا ہے۔ اور

تاریخ اسلام

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مختصر سوانح حیات

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق علماء کو اس بارہ میں اختلاف ہے۔ کہ انکا ابتدائی نام کیا تھا۔ امام نووی لکھتے ہیں۔ کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو ابوطالب کہیں سفر پر گئے ہوئے تھے۔ والدہ نے انکا نام اسد رکھ دیا۔ جب وہ سفر سے واپس آئے تو انہوں نے اسد کی بجائے علی نام تجویز کیا۔ چونکہ حضرت علیؓ نے کفار کے مقابلہ میں ہمیشہ جرأت و بسالت کے حیرت انگیز مظاہرے کئے۔ اس لئے آپ کو حیدر بھی کہا جاتا ہے۔ آپکی کنیت پہلے ابوالحسن تھی۔ ایک موقعہ پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ابوتراب کہہ کر پکارا تو اس وقت سے آپکی یہ کنیت زیادہ مشہور ہوگئی۔ امام بخاری لکھتے ہیں۔ ایک روز حضرت علی بحالت ملال گھر سے نکل کر مسجد میں جا لیٹے اتنے میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ اور آپ نے حضرت فاطمہ سے پوچھا علی کہاں ہیں۔ انہوں نے عرض کیا۔ کہ مسجد میں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے تو دیکھا۔ کہ حضرت علی سوئے ہوئے ہیں۔ اور پشت خاک آلود ہو رہی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے آپکی مٹی پونچھنی شروع کر دی۔ اور فرمایا اے ابوتراب اٹھ بیٹھو۔

حضرت علی عام الفیل کے تیسویں سال مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی پرورش بچپن سے ہی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ذمہ لے لی تھی۔ جس کی وجہ یہ تھی۔ کہ اس زمانہ میں قحط سالی بہت بڑھ گئی تھی۔ اور حضرت علی کے والد کثیر العیال تھے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ حال دیکھ کر حضرت عباس سے کہ وہ آپ کے چچا اور بنی ہاشم میں سب سے زیادہ متمول تھے کہا کہ آپ کے بھائی ابوطالب بڑے عیالدار ہیں۔ اور اس قحط سالی میں لوگوں کو جو تکلیف ہو رہی ہے وہ ظاہر ہے بہتر یہ ہے کہ ان کا ایک بچہ آپ لے لیں اور ایک میں لے لوں۔ حضرت عباس نے اسکو منظور کر لیا۔ چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عباس ابوطالب کے پاس پہنچے۔ اور ان سے اپنے اس ارادہ کا اظہار کیا۔ ابوطالب نے یہ سنکر کہا کہ عقیل اور طالب تو میرے پاس رہنے دو۔ اور پھر جس طرح تمہارا جی چاہے کرو۔ چنانچہ حضرت عباس نے جعفر کو لے لیا۔ اور حضرت علی کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا حضرت علی کو اپنی پرورش میں لینا درحقیقت ان احسانات کا ایک بدلہ تھا۔ جو ابوطالب آپ پر کرتے رہے تھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیر نگرانی تربیت حاصل کرنے کا فائدہ یہ ہوا کہ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دعوٰی کیا تو حضرت علی سنتے ہی ایمان لے آئے۔ مؤرخین کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ قبول اسلام کے وقت حضرت علی کی کیا عمر تھی۔ ابوالفداء نے لکھا ہے کہ علی بن ابی طالب نو برس کی عمر میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔ بعض دس برس کی عمر بیان کرتے ہیں۔ اور بعض گیارہ سال کی۔

حضرت علی رضؓ کی اولیت اسلام پر مسلمانوں میں بہت بحثیں ہو چکی ہیں۔ بعض حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سب سے پہلے ایمان لانے والا قرار دیتے ہیں۔ بعض حضرت خدیجہ کو اور بعض حضرت علی کو۔ لیکن امام ابوحنیفہ نے اس تنازعہ کا اس عمدگی سے فیصلہ کیا ہے۔ کہ کوئی اعتراض باقی نہیں رہتا۔ آپ لکھتے ہیں مردوں میں سے جس نے پہلے اسلام قبول کیا وہ حضرت ابوبکرؓ ہیں۔ بچوں میں جو پہلے ایمان لائے۔ وہ حضرت علی مرتضیٰؓ ہیں۔ اور عورتوں میں سے جنہیں سب سے پہلے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کا شرف حاصل ہوا۔ وہ حضرت خدیجہؓ ہیں۔

کتنے دوست ہیں جو ہماری اپیل پر ”الفضل“ کے لئے ایک نیا خریدار بنانے میں کوشاں ہیں
(منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبول اسلام کے بعد حضرت علیؓ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخفی طور پر نمازیں پڑھا کرتے تھے۔ آخر ایک دفعہ ابو طالب کو یہ خبر پہنچ گئی۔ اس پر ابو طالب نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ نے یہ کیا دین اختیار کر رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ دین خدا کا اور اس کے ملائکہ اور پیغمبروں اور ہمارے باپ ابراہیمؑ کا دین ہے۔ مجھ کو خدا نے اس لئے بھیجا ہے کہ میں اس کے بندوں کو ہدایت دوں۔ ابو طالب نے کہا۔ اے میرے بھتیجے میں اپنے باپ دادا کے مذہب کو نہیں چھوڑ سکتا۔ مگر یہ اطمینان رکھو کہ جب تک میں زندہ رہوں۔ تم کو کوئی ضرر نہیں پہونچنے دوں گا۔ اس کے بعد انہوں نے حضرت علیؓ سے پوچھا۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آیا ہوں۔ اور ان کو اپنے دعویٰ میں سچا سمجھتا ہوں۔ ابو طالب نے کہا تو خیر کچھ مضائقہ نہیں۔ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرور پیروی کرو۔ وہ تم کو برائی کی طرف نہیں بلائیں گے۔ بلکہ ہمیشہ نیک باتوں کا ہی حکم دیں گے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابتدائی تین سال تک خفیہ طور پر تبلیغ اسلام کرتے رہے مگر جب یہ حکم نازل ہوا کہ انذر عشیرتک الاقربین آپ نے اپنے خاندان کے تمام لوگوں کو جو چالیس کے قریب تھے کھانے پر مدعو فرمایا۔ ابو طالب۔ حمزہ۔ عباس اور ابو لہب بھی ان میں شامل تھے۔ جب کھانے سے فراغت ہو گئی۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ اے اولاد عبدالمطلب میں تمہارے لئے ایک ایسی چیز لایا ہوں۔ جو دنیا و آخرت کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔ اور وہ یہ کہ مجھ کو خدا نے یہ حکم دیا ہے کہ تم اس کی اطاعت کرو پس تم میں سے کون ہے جو اس عظیم الشان کام میں میرا ہاتھ بٹائے۔ اس پر اور تو سب خاموش رہے۔ لیکن حضرت علی کھڑے ہو گئے اور انہوں نے کہا۔ اگرچہ میں اس مجمع میں سب سے کم عمر ہوں۔ لیکن اس مشکل کے بجا لانے کے لئے تیار ہوں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جواب سن کر کمال شفقت سے اپنا ہاتھ حضرت علیؓ کی گردن پر رکھ دیا۔ اور آپ کے متعلق بعض خوشنودی کے کلمات فرمائے

لوگوں نے یہ دیکھا۔ تو وہ قہقہہ لگاتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور مجلس برخاست ہو گئی؛

مختلف مقامات پر تبلیغ احمدیت

بہار

ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو متعدد مقامات میں پیغام حق پہونچانے کا موقعہ عطا فرمایا۔ بیگو سرائے میں مکرم مولوی نصیر الدین صاحب وکیل لیکچروں وغیرہ کے ذریعہ دوسروں کو اپنے ساتھ ملانے اور موانست پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اور انفرادی تبلیغ بھی کرتے ہیں۔ میرے وہاں پہونچنے پر آپ نے ایک پبلک لیکچر کا فوری انتظام فرمایا ہندو دوست مسلمانوں سے زیادہ شامل جلسہ ہوئے۔ اور نہایت عمدہ لیکچر بھی دئیے۔ اس کے علاوہ آپ نے کئی معززین شہر کو گھر پر بلا بلا کر میرے ذریعہ پیغام حق پہونچایا۔ اور خدا کے فضل سے آنے والے معززین کافی اثر لے کر جاتے رہے میرے ہمراہ دوسرے معززین کے مکان پر بھی تبلیغ کے لئے تشریف لے گئے۔

بیتھولی میں بھی ایک لیکچر کا انتظام کیا گیا۔ جس میں ہندو مسلم جمع ہوئے۔ اور خاکسار نے صداقت احمدیت پر تقریر کی۔ اس کے علاوہ انفرادی طور پر بھی احباب کو تبلیغ کی گئی۔ اور جماعت کی تربیت کے لئے درس کا سلسلہ جاری رکھا گیا۔ نمازیں باجماعت ادا کی جاتی رہیں۔ جن میں عورتیں بھی شمولیت اختیار کرتی تھیں۔ نماز کے بعد بعض باتیں تربیت کے متعلق ہوتی رہیں۔

پیرول۔ یہ بستی موضع بیتھولی سے دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ مولوی نصیر الدین صاحب مجھے ساتھ لے کر مع دیگر احمدی احباب کے وہاں جا پہونچے۔ لوگ مسجد میں جمع ہو گئے۔ اور تبلیغ شروع کی۔ جب لوگوں پر کافی اثر ہوا۔ تو وہاں کے مولوی صاحب نماز کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ اس پر نماز کے وقت تک گفتگو کا سلسلہ بند رہا۔ نماز کے بعد مولوی صاحب نے اپنے احباب سے مشورہ کر کے مناظرہ کی طرح ڈال دی۔ قریباً ایک گھنٹہ تک مناظرہ ہوا۔ جب ان کے مولوی صاحب ہمارے بعض دلائل کو تسلیم کر چکے۔ اور بعض سے ساکت ہو گئے تو اس کا اثر بہت اچھا ہوا۔ اس اثر کو دیکھ کر بعض نے کچھ شور کرنا شروع کر دیا۔ اور اس پر گفتگو کا سلسلہ ختم ہو گیا۔

پرکھپٹی۔ اس جگہ ایک ہی احمدی دوست ہیں۔ چونکہ رمضان کا مہینہ تھا۔ اس لئے کوئی پبلک لیکچر تو نہ ہو سکا۔ البتہ انفرادی تبلیغ کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا موقعہ ملا۔

مظفر پور میں بھی انفرادی تبلیغ کا موقعہ ملا۔ اور تربیت کیلئے درس دیا گیا۔ اور دیگر ضروری امور کی طرف وقتاً فوقتاً توجہ دلائی گئی۔ اس جگہ صرف دو ہی احمدی ہیں انفرادی زیر تبلیغ احباب میں ایک بہت بڑے مشہور وکیل عبد الودود صاحب ہیں۔ دوران گفتگو میں خاکسار نے ایک آیت کی تفسیر بیان کی۔ جس کا ان پر اس قدر اثر ہوا۔ کہ بار بار مزے لے لے کر معارف قرآنی کی تعریف کی۔ اور پوچھا کہ آپ نے یہ کس تفسیر سے پڑھا ہے۔ میں نے کہا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل اللہ تعالیٰ نے ہم کو قرآن سکھایا ہے۔ ہاں آجکل ہماری طرف سے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تفسیر شائع ہونے والی ہے۔ اس کو آپ ضرور منگائیں۔

آرّھا۔ اس جگہ ایک شادی کی تقریب پر گیا۔ نکاح کے خطبہ میں بہترین طور پر تبلیغ کا موقع اللہ تعالیٰ کی طرف سے میسر آیا چھپرہ میں بھی کوئی احمدی نہیں مظفر پور کے احباب کے ہمراہ جا کر پیغام حق پہنچایا گیا۔

راولپنڈی

مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ لکھتے ہیں خطبہ عید الفطر میں عید کی ذمہ داریاں، شوال کے سات روزے۔ اور تفسیر القرآن کی خریداری کے بارے میں پر زور تحریکات کی گئیں۔

عید کے دوسرے دن اہل پیغام کے ساتھ تبادلہ خیالات ہوا۔ ہماری طرف سے میاں عبد الحق صاحب سیکرٹری تبلیغ گفتگو کرتے رہے۔ تقریباً چار گھنٹے تبادلہ خیالات ہماری انجمن میں ہوتا رہا۔ انشاء اللہ یہ طریق ہر اتوار کو جاری رہیگا۔ انفرادی طور پر چند غیر احمدی احباب سے ملاقات ہوئی۔ جنہوں نے ہماری خدمات اسلامیہ کا اعتراف کیا۔ رمضان میں جو درس کا سلسلہ تھا اب صبح کی نماز کے بعد قرآن شریف کا۔ اور مغرب کی نماز کے بعد ایک دن حدیث بخاری، اور ایک دن کتب مسیح موعودؑ کا درس شروع کیا گیا ہے خدا کا فضل ہے کہ احباب دلچسپی لیتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تلاش عزیز

عزیزم ظہور احمد سلمہٗ ربہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ جب سے تم بلا اطلاع غائب ہوئے ہو۔ سارا ٹبر بہت پریشان ہے۔ اور تمہاری بیمار والدہ سخت بے چین ہے۔ تمہارا یہ فعل کسی لحاظ سے بھی مستحسن نہیں۔ صرف امتحان میں فیل ہو جانا معمولی بات ہے۔ لہٰذا بہتر ہے کہ تم واپس آجاؤ۔ یا مجھے اطلاع دو۔ تاکہ تمہیں سفر خرچ بھیجا جا سکے۔ فقط والسلام۔ راقم عمزادہ اقبال

جدید تحقیقات

بارہ ہفتہ میں انگریزی

فینکس فاؤنڈیشن کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ اور وہ مکمل طریقہ تعلیم جس سے ہر اردو پڑھا لکھا آدمی بارہ ہفتہ میں انگریزی سیکھ سکتا ہے آسان اردو میں شائع ہو گئی ہے جو دفتر صاحب رجسٹرار فینکس فاؤنڈیشن سے مفت مل سکتی ہے مفت منگانے والے اصحاب ذیل کے پتہ پر لکھیں:-

دفتر صاحب رجسٹرار بہادر فینکس فاؤنڈیشن۔ دہلی نمبر ۴

صنعت و حرفت اور مسلمان

دنیوی لحاظ سے مسلمانوں کے تنزل کا ایک سبب یہ ہے کہ انہوں نے صنعت و حرفت کی طرف سے اپنی توجہ ہٹالی اور یہ میدان دوسری اقوام کے لئے کھلا چھوڑ دیا۔ حالانکہ قرون اولیٰ کے مسلمان صنعت و حرفت میں بھی بدرجہ کمال شہرت رکھتے تھے۔ اور ان کی زندگیوں کا ایک درخشاں پہلو یہ تھا کہ وہ ترقی کے اصول کو کبھی نظر انداز نہیں کرتے تھے خواہ وہ اصول دینی ہوں یا دنیوی۔ مادی ہوں یا روحانی خلفائے بنو امیہ کے عہد میں دوسری صنعتوں کے علاوہ شیشہ سازی کی صنعت بھی اپنے کمال پر تھی۔ اور ملک شام کا شیشہ خوب مشہور تھا۔ بغداد میں اس صنعت کو اب فروغ حاصل تھا کہ وہاں کے بلور کا ہیرے سے مقابلہ کیا جاتا تھا۔ شیشے پر مینا کاری اور صیقل کا فن بھی عام تھا۔ شیشہ پر بہت خوشخط عبارتیں لکھی جاتی تھیں۔ حتیٰ کہ مصنوعی موتی بھی تیار کئے جاتے تھے۔

اسی طرح شیشے کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو دوبارہ پگھلا کر ان سے کئی قیمتی برتن مثلاً جام صراحیاں اور گلدان وغیرہ بنائے جاتے تھے۔ عراق میں سفید شیشے کے قندیل بنائے جاتے تھے۔ جن پر نیلے رنگ کی گلکاری کی جاتی تھی اور مختلف عبارات لکھی جاتی تھیں۔ طرح طرح کے کوزے۔ پتلی اور ٹیڑھی گردنوں کی بوتلیں اور اس کے علاوہ اور بھی بہت سی چیزیں تیار ہوتی تھیں۔

پھر مختلف مقامات پر لوہے کی صنعت بھی جاری تھی۔ کرمان میں ایسی کانیں تھیں جن سے لوہا۔ تانبا بلکہ سونا اور چاندی نکلتی تھی۔ لوہے سے نہایت خوبصورت برتن تیار کئے جاتے اور ممالک غیر کو بھیجے جاتے تھے۔ بحرین۔ عمان۔ یمن اور عراق میں صنعت آہن سازی کمال کو پہنچی ہوئی تھی اور آلات حرب اور زرہیں بکثرت تیار ہو کر برآمد کی جاتی تھیں۔ اعلیٰ درجہ کی تلواریں بھی تیار ہوتی تھیں۔ اسی طرح ایرانی برچھے خاص طور پر مشہور تھے۔ ان کے اندر دھات کی ایک سیخ لگا کر ان کو نہایت مضبوط بنایا جاتا تھا۔ سادہ اور مطلا گرز بھی تیار ہوتے تھے۔ تیر بنانے میں بھی مسلمانوں نے کمال حاصل کیا تھا۔ چنانچہ عربی کمانیں بہت مشہور تھیں۔ ایک ایسی کمان بھی تیار کی گئی تھی جو پاؤں سے چلائی جاتی تھی۔

خلفائے عباسیہ کے عہد میں پارچہ بافی کی صنعت بھی عروج پر تھی۔ اسلامی ممالک میں کپڑا اس کثرت سے تیار ہوتا تھا۔ کہ بہت بڑی مقدار میں بیرونی منڈیوں کو بھیج دیا جاتا۔ اون۔ سوت اور اونٹ کی پشم سے انواع و اقسام کے کپڑے تیار ہوتے تھے اور مسلمان اس صنعت سے بہت کچھ مالی فائدہ حاصل کرتے تھے۔ جگہ جگہ پارچہ بافی کے بڑے بڑے کارخانے قائم تھے۔ جن میں عمدہ قالین اور اونی فرش نہایت خوبصورت تیار ہوتے۔ عراق۔ ایران اور مصر میں سوتی کپڑے کے بڑے بڑے کارخانے تھے۔ ان سب کارخانوں کے بنے ہوئے کپڑوں کی خصوصیت یہ تھی کہ وہ بہت پائیدار اور مضبوط ہوتے تھے اور پانچ سال سے کر بیس سال تک عمر پاتے تھے۔ عراق میں بھی پارچہ بافی کی صنعت بہت ترقی پر تھی۔ طبرستان کی اون اور ریشم کی صنعت کو خاص شہرت حاصل تھی۔ جنوبی عرب کے علاقے زربفت کی تیاری کے لئے خاص شہرت رکھتے تھے۔ ارمینیہ میں کمروں میں لٹکانے کے لئے نہایت بیش قیمت پردے تیار ہوتے تھے۔ جن میں خوبی یہ تھی۔ کہ ان میں سے گذر کر جو ہوا آتی وہ بہت ٹھنڈی ہوتی تھی۔ امراء ان پردوں کو گرمی میں پانی سے تر کر دیتے تھے۔ اور اس طرح ٹھنڈی ہوا سے لطف اندوز ہوتے۔

غرض زمانہ سلف کے مسلمان نہ صرف دینی اعتبار سے ایک ممتاز حیثیت رکھتے تھے۔ بلکہ دنیوی لحاظ سے بھی انہوں نے ایسے اچھے نمونے چھوڑے ہیں۔ جن کی تقلید مسلمانوں کے لئے ضروری ہے۔ اگر مسلمان ترقی کرنا چاہتے ہیں تو انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلیں کسی کام کو حقیر نہ سمجھیں کسی پیشہ کو ذلیل قرار نہ دیں۔ اور محنت سے کام شروع کر دیں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو کوئی تعجب نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی غربت کو تونگری سے اور ان کے افلاس کو تمول سے بدل دے اور انہیں بھی سربلندی کا موقع مل جائے۔

امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا امتحان جو ہر سال نظارت تعلیم و تربیت کی ہدایات کے ماتحت ہوتا ہے۔ اس سال مورخہ ۲۴ نبوت ۱۳۱۹ ہش مطابق ۲۴ نومبر بروز اتوار ہوگا۔ قادیان سے باہر کے امتحان دینے والوں کے لئے سپروائزر مقرر کر کے۔ ان کو امیدواران کے رول نمبر اور پرچہ سوالات بھجوا دیئے گئے ہیں۔ سپروائزر خود وقت اور جگہ کی تعیین کر کے امیدواروں کو اطلاع کر دیں گے۔

قادیان میں یہ امتحان صبح نو بجے شروع ہوگا۔ مردوں کے لئے تعلیم الاسلام ہائی سکول اور مستورات کے لئے نصرت گرلز ہائی سکول مقرر کئے گئے ہیں۔ رول نمبر تمام امیدواران کو بھجوائے جا رہے ہیں۔ لیکن اگر کسی امیدوار کو کسی وجہ سے رول نمبر نہ بھی ملے تو وہ امتحان میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اس صورت میں سپروائزر صاحبان ایسے امیدواران کو امتحان میں شرکت کی اجازت دیدیں گے۔ چونکہ امتحان کے لئے کوئی فیس داخلہ وغیرہ نہیں لی جاتی اس لئے کاغذ۔ قلم دوات کا انتظام خود امتحان دینے والے کریں گے۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

ضرورت اسلحہ

نظارت ہذا کو خزانہ کی حفاظت کے لئے دو عدد ۱۲ بور۔ دونالی بندوقوں کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی دوست اپنی بندوق فروخت کرنا چاہیں تو وہ مجھ سے خط و کتابت کریں۔ سر فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال

حافظ ایک حافظ صاحب جو ترجمہ قرآن اور طب بھی جانتے ہیں کسی جماعت میں امامت اور معلمی کی جگہ چاہتے ہیں۔ (مفتی محمد صادق قادیان)

روح نشاط

روح نشاط جس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری تریاقی ہے۔ سونا۔ چاندی سچے موتی۔ عنبر کشتہ یاقوت کشتہ زمرد کشتہ سنگ یشب۔ کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتی ہے۔ دل دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دیتی ہے۔ رحم کی تمام بیماریوں کیلئے مفید ہے۔ ذیابیطس زکام۔ کھانسی دمہ۔ سل۔ دق وغیرہ امراض میں فائدہ دیتی ہے۔ قیمت فی چھٹانک پانچ روپیہ (جو بیس دن کیلئے کافی ہوگی) فہرست ادویہ مفت طلب کریں۔

پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

مستورات کی خطرناک بیماری

اگر آپکی بیوی مرض لیکوریا (سیلان الرحم یعنی رطوبت آنا) میں مبتلا ہے اور آپ علاج کرتے کرتے تنگ آگئے ہیں تو ہماری ساٹھ سالہ مجربہ ٹانک ہارول HAROL استعمال کیجئے جس سے ہزاروں مریضائیں سینکڑوں روپیہ برباد کرنے کے بعد صحتیاب ہو چکی ہیں۔ اسکی پہلی خوراک ہی جادو کا اثر دکھاتی ہے۔ ایسی بے نظیر اور زود اثر دوا دنیا میں کہیں نہ ملے گی۔ دوائی کے مفید ہونے کی گارنٹی ہمراہ بھیجی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔

ہیر بولین فارمیسی ۱۸ سری ہرگوبند پور (پنجاب۔ انڈیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لاہور ۲۰ نومبر پنجاب گورنمنٹ نے شہری مکانوں اور زمینوں پر ایک نئے ٹیکس کا اعلان کیا ہے۔ جو جائداد کی مالیت پر ایک فیصدی کی شرح سے ہوگا۔ میونسپل ہاؤس ٹیکس اس کے علاوہ ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ بمبئی کے سابق وزیر مال مسٹر مرارجی نے آج لاہور میں ستیہ گرہ کیا اور گرفتار کر لئے گئے میاں افتخار الدین صدر پراونشل کانگرس کمیٹی ۲۶ نومبر کو ستیہ گرہ کریں گے۔

وشی ۲۰ نومبر۔ گذشتہ شب بخارسٹ میں زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے جس سے متعدد عمارتیں مسمار ہوگئیں۔

لنڈن ۲۰ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ گذشتہ شب مڈلینڈ کے ایک شہر پر جرمن طیاروں نے مسلسل نو گھنٹے بمباری کی۔ بہت سے مکانات اور ڈیڑھ سو دکانیں بالکل تباہ ہوگئیں

دہلی ۲۰ نومبر۔ گذشتہ دنوں گاندھی جی نے پنجاب کی فوجی خدمات کے متعلق جو ریمارک کئے تھے آج مرکزی اسمبلی کے پنجابی ممبروں نے ان کے خلاف بطور احتجاج ایک مشترکہ بیان جاری کیا۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ گاندھی جی کا حملہ بالکل غیر منصفانہ ہے۔ ان کو چاہیئے کہ یہ توہین آمیز اور اشتعال انگیز الفاظ واپس لیں۔ ورنہ پنجاب کو معلوم ہے کہ اس کا مؤثر جواب کس طرح دینا چاہیئے۔

لنڈن ۲۱ نومبر۔ وزارت پرواز کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ انگریزی طیاروں نے جرمنی میں ریلوے یارڈ اور کئی بندرگاہوں اور آبدوزوں کے ایک اڈہ پر شدید حملے کئے ساحل سے دور مار کرنے والی توپوں نے جرمن ساحل پر فائر کئے۔ جس کے جواب میں جرمن توپوں نے بھی گولہ باری شروع کی۔ یہ سلسلہ ایک گھنٹہ جاری رہا گذشتہ شب جرمن طیاروں کے حملے زیادہ تر صوبجاتی علاقوں پر ہوتے رہے لنڈن پر حملہ نسبتاً کمزور تھا۔

یونانی فوجوں کا بایاں پہلو اور بھی آگے بڑھ گیا ہے۔ اور کو آٹزا کو اور بھی جکڑ لیا گیا ہے۔ یونانی ہوائی بیڑہ اطالوی چھاؤنیوں پر زبردست حملے کر رہا ہے۔ ایپائرس میں کئی اطالوی مورچے توڑ دئیے گئے ہیں۔ اور اطالوی فوج میں بھگدڑ مچ گئی ہے۔

لنڈن ۲۱ نومبر ۲۵ نومبر کو ہٹلر رومانیہ کے ڈکٹیٹر جنرل انٹانسکو کے ساتھ برلن میں ملاقات کرے گا۔ جنرل مذکور برلن روانہ ہوگیا ہے۔

دہلی ۲۱ نومبر۔ آج کونسل آف سٹیٹ کے اجلاس میں حکومت ہند سے درخواست کی گئی۔ کہ وہ ہندوستان میں طیارہ اور موٹر سازی کے انتظامات جلد از جلد شروع کر دے۔ تجویز منظور ہوگئی۔

آج مرکزی اسمبلی میں تصدیق شدہ فنانس بل پیش ہوا۔ سرکاری بلوں پر سوموار کو بحث ہوگی۔ آنریبل سر ظفر اللہ خان صاحب نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ محکمہ سپلائی کے لئے جو سٹینڈنگ کمیٹی بننے والی ہے۔ اس کے لئے اسمبلی سے تین ممبر منتخب کر لئے جائیں۔ آپ نے کہا۔ کہ کام کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کمیٹی کے جتنے اجلاس ضروری ہؤا کریں گے وہ بلائے جائیں گے۔

دہلی ۲۱ نومبر حکومت ہند نے مسٹر جے۔ اے۔ رحیم۔ آئی۔ سی۔ ایس کو اس غرض کے لئے مقرر کیا ہے کہ عرب اور عراق جانے والے حاجیوں کے لئے جو انتظامات کئے گئے ہیں۔ وہ دیکھیں کہ ان پر کس حد تک عمل ہوتا ہے

دہلی ۲۱ نومبر۔ سی۔ پی کے سابق وزیر اعظم اور وزیر تعلیم آج ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ مدراس اسمبلی کی ڈپٹی پریذیڈنٹ مسز لکشمی پتی کو ایک سال قید کی سزا دی گئی ہے۔

کراچی ۲۱ نومبر۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ سندھ کے فرقہ وار حالات کی ذمہ داری سندھی کانگرسیوں پر عائد ہوتی ہے۔ جنہوں نے ہندو مسلم اتحاد کے سوال کو بالکل نظر انداز کر دیا۔ اور اس سلسلہ میں اپنے فرض کو پورا نہ کیا۔

لنڈن ۲۱ نومبر۔ ولنگٹن قسم کے ایک برطانوی ہوائی جہاز کو اٹلی کے جزیرہ سسلی میں اترنا پڑا۔ اس میں سات آدمی سوار تھے جن میں ایک مارشل اور ایک میجر بھی تھا۔ ان کو قیدی بنا لیا گیا۔

لنڈن ۲۱ نومبر۔ ایتھنز کی تازہ خبر ہے کہ ایپائرس کے مورچہ پر حملہ کر کے یونانیوں نے بہت سے مقامات سے اطالویوں کو پیچھے دھکیل دیا۔ دشمن کی دو سو لاریاں۔ بہت سے ٹینک اور قیدی ہاتھ لگے۔ کاٹزا کے اڈے پر کئی جگہ کامیابی ہوئی ہے۔ ابھی شہر پر اطالوی قابض ہیں۔ مگر کئی اہم مقامات پر یونانیوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔

لنڈن ۲۱ نومبر۔ مصر پر اٹلی کے حملہ کے التوا کے متعلق مسولینی نے بتایا۔ کہ چونکہ پانی وغیرہ لانے کے انتظامات مکمل نہیں ہوئے۔ اس لئے حملہ شروع نہیں کیا گیا۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ آج تک مصر پر مغرب کی طرف سے کبھی حملہ نہیں ہؤا کیونکہ اس طرف کیچڑ ہے۔ یہ پہلا حملہ ہے جس کا انتظام مارشل گریزیانی کر رہے ہیں۔

برلین ۲۱ نومبر۔ آج ہٹلر نے ہنگری کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے ربن ٹراپ کی موجودگی میں گفتگو کی جو دو گھنٹے تک جاری رہی۔ اس کے بعد اٹلی کے وزیر خارجہ کاؤنٹ چیانو سے دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔

لنڈن ۲۱ نومبر۔ سپین کی ایک خبر رساں ایجنسی کے نامہ نگار نے برلن سے اطلاع دی ہے۔ کہ جرمنی اور اٹلی سیاسی میدان میں جو دوڑ دھوپ کر رہے تھے وہ کچھ دنوں کے لئے ٹھنڈی پڑ جائیگی اور ہٹلر مشرقی یورپ کے معاملات کی طرف زیادہ توجہ دے گا۔

دہلی ۲۱ نومبر۔ آج کونسل آف سٹیٹ میں ایک ریزولیوشن مسٹر کالیکر نے پیش کیا۔ کہ پرائیویٹ والنٹیروں کی مجالس پر جو پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ وہ دور کر دی جائیں۔ آٹھ کے مقابلہ میں بیس آراء کی کثرت سے یہ ریزولیوشن گر گیا۔

دہلی ۲۱ نومبر۔ آج سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مرکزی اسمبلی میں ایک بل پیش کیا۔ کہ بعض قوانین جو ہندوستان میں جاری ہیں۔ انہیں برار میں بھی جاری کر دیا جائے۔ آپ نے یہ ترمیم مان لی۔ کہ بل سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔

ریلوے ممبر نے بے ٹکٹ سفر کرنے والوں کے لئے جو بل پیش کیا تھا۔ وہ بھی سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے کی تجویز پاس ہوگئی۔ انکم ٹیکس امنڈمنٹ بل بھی پاس ہوگیا۔

انقرہ ۲۱ نومبر۔ گذشتہ شب ترکی کے وزراء کا ایک اجلاس ہؤا۔ وزیر اعظم نے ایک تجویز پیش کی۔ کہ حکومت کو ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے بعض اختیارات دئیے جائیں۔ تجاویز دفاع کی تفاصیل کا ابھی علم نہیں ہو سکا۔ مگر کہا جاتا ہے کہ وہ بالکل مناسب ہیں۔

لنڈن ۲۱ نومبر۔ یونان گورنمنٹ کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ یونانی فوجیں مراداپہاڑ کی اونچی چوٹیوں کے دوسری طرف پہنچ گئی ہیں۔ یونانی طیاروں نے انگریزی طیاروں سے مل کر البانیہ کے صدر مقام ترانا پر بہت شدید حملے کئے یونانی فوجوں کے کمانڈر انچیف جنرل پاپاگوا نے اپنی افواج کو مبارکباد دی ہے۔ کہ وہ اپنے سے تعداد میں بہت زیادہ دشمن کا کامیابی سے مقابلہ کر رہی ہیں

لنڈن ۲۱ نومبر۔ اٹلی کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ افریقہ میں اطالوی افواج کو سخت مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔ تاہم اطالوی عوام میں سخت بد دلی پیدا ہو رہی ہے۔ جسے روکنے کے لئے حکومت مختلف اعلان کرتی رہتی ہے۔

نیو یارک ۲۱ نومبر۔ اخبار نیو یارک ٹائمز نے لکھا ہے۔ کہ جرمنی کے ہوائی حملوں سے برطانیہ کی اسلحہ ساز فیکٹریوں کو جو نقصان پہنچا ہے۔ اس کی تلافی کے لئے امریکہ کو اور بھی زیادہ مقدار میں اسے سامان جنگ مہیا کرنا چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۳۱۹ہش ۱۹۴۰ء

جلسہ سالانہ میں اب صرف ایک مہینہ کے قریب باقی رہ گیا ہے۔ جماعتوں اور افراد سے توقع کی گئی تھی۔ کہ وہ نومبر ۴۰ء کے آخر تک اپنا اپنا بجٹ چندہ جلسہ سالانہ پورا کر دیں گے مگر افسوس ہے کہ بیس نومبر تک ساڑھے پچیس ہزار میں سے صرف مبلغ ۵۷۶۷/- روپے کی رقم وصول ہوئی ہے۔ ابتدائی اخراجات کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ اس لئے احباب کو چاہیئے کہ اپنا اپنا چندہ جلد تر ادا فرما دیں تا اخراجات جلسہ کو پورا کیا جا سکے۔

ناظر بیت المال۔

ضرورت موٹر ڈرائیور

صدر انجمن احمدیہ کے لئے ایک تجربہ کار موٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ درخواستیں دفتر ناظر اعلےٰ میں آنی چاہئیں۔

(ناظر اعلےٰ)

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں۔ تو

سٹریٹ ڈیلیوری سروس لاہور کی سرپرستی کیجئے

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں صرف دو آنہ میں آپ کا پارسل آپ کے دروازہ پر پہنچ جائیگا۔ چنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی

۴۸۱۷ کو فون کریں
نارتھ ویسٹرن ریلوے

لاہور میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف دو آنہ کے بدلہ میں بجالاتی ہے۔

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو

آپ کی فیسرین کریم میں نے ایک عزیز کو منگا کر دی تھی۔ جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے مہاسے تھے کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجکشن تک کروا چکی تھیں۔ مگر میں بہت خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں۔ کہ خدا کے فضل سے فیسرین کریم نے یہ اثر دکھایا کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے۔ اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں۔ بلکہ رنگ بھی پیشتر سے نکھر آیا۔ اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہو جائے برابر استعمال کئے جاتی ہیں۔ اور آپ کی وہ ممنون ہیں"۔

فیسرین کریم بلاشبہ کیلوں۔ چھائیوں۔ بدنما داغوں الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کیلئے اکسیر ہے خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار۔ ہر جگہ ملتی ہے۔ قادیان میں سیالکوٹ ہوس سے خریدیں۔ وی۔ پی منگوانے کا پتہ فیسرین فارمیسی مکتہ پنجاب

قادیان کے مختلف محلوں میں باموقعہ سکنی قطعات

خدا کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ اور حسب دستور سابق اس موقعہ پر قادیان کی نئی آبادی کے نقشہ جات میں توسیع کی جا رہی ہے جس کے نتیجہ میں محلہ جات دارالرحمت۔ دار الشکر شرقی۔ دار الیسر۔ اور دار البرکات وغیرہ میں نئے قطعات نکل آئے ہیں۔ اس لئے جو احباب قادیان میں سکنی زمین حاصل کرنے اور مرکز سلسلہ کے ساتھ روحانی رشتہ کے علاوہ ظاہری رشتہ بھی پیدا کرنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ خاکسار سے خط و کتابت فرمائیں۔ یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لا کر زبانی فیصلہ فرما لیں۔ انشاء اللہ موقعہ کے انتخاب اور ریٹ وغیرہ کے لحاظ سے دوستوں کو فائدہ رہے گا۔

قادیان خدا تعالےٰ کے فضل سے اب ایک شہری حیثیت رکھنے والا بارونق قصبہ ہے جس میں ریل۔ بجلی۔ تار اور ٹیلیفون وغیرہ کی تمام سہولتیں میسر ہیں مگر یہاں کے سکنی قطعات کی قیمت ابھی تک دوسرے شہروں کی نسبت سے بہت کم ہے۔ جس میں آئندہ زیادتی ہونے کا غالب امکان ہے۔ اس لئے جن دوستوں کو توفیق ہو۔ انہیں جلدی ہی قادیان میں زمین خرید لینی چاہیئے۔ اس سے ان کا روپیہ بھی محفوظ ہو جائے گا۔ اور خدا کے فضل سے ان کی خرید کردہ زمین کی مالیت بھی دن بدن بڑھتی جائے گی۔ ہر محلہ میں موقعہ کے لحاظ سے الگ الگ قیمت مقرر ہے۔ جس میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل سے شائع کی۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah